12653-رمضان میں شیطانوں کا جکڑا جانا؟

سوال

ہمس اس کی معرفت ہے کہ رمضان میں شیطانوں کوقید کردیا جاتا ہے ، اللہ تعالی کی پناہ ۔ میں اس کے متعلق استفسار کرنا چاہتا ہوں ، اوراسی طرح میرا یہ بھی استفسار ہے کہ کیا ان جادوگروں پر جوکہ اس مبارک مہینہ میں یہ کام کرتے ہیں اللہ تعالی کی لعنت ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں رمضان کریم میں بھی ہوسکتا ہے کہ شیطان وسوسہ ڈالیں اوراسی طرح جادوگر بھی رمضان میں کام کرتے ہیں لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سب کچھ رمضان میں دوسرے مہینوں سے کم ہوتا ہے ۔

اور نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(جب رمضان شروع ہوتا ہے توجنت کے دروازے کھول دیے اور جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ، اور شیطانوں کوزنجیریں ڈال دی جاتی ہیں) صحیح بخاری (3277) صحیح مسلم (1079) اورسنن نسائی میں یہ الفاظ ہیں (وتغل فيه مردة الشياطين) کہ رمضان میں سرکش شیطانوں کو جکڑدیا جاتا ہے ۔ نسائی (2106) ۔

توالمردۃ مارد کی جمع ہے جس کا معنی شرپسندی کے لئے خاص ہے ۔

تواس کا معنی یہ نہیں کہ کلی طور پر شیطانوں کی تاثیر ہی ختم ہوجاتی ہے ، بلکہ یہ تو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ رمضان میں کمزور پڑجاتے اور رمضان کے علاوہ جوان کی طاقت ہوتی ہے وہ رمضان میں نہیں رہتی ۔

اور یہ بھی احتمال ہے کہ صرف سرکش شیطان ہی جکڑے جاتے ہیں سب نہیں ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

اگر یہ سوال اٹھایا جائے کہ اگر رمضان میں شیطان جکڑدیئے جاتے ہیں توپھر معاصی اور شروگناہ رمضان میں کیوں پایا جاتا ہے ؟

تواس کا جواب یہ ہے کہ :

اس شر اور معاصی کی ان روزہ داروں سے کمی ہوجاتی ہے روزہ کے آداب اوراس کی شروط پر عمل کیا جائے توروزہ ان میں کمی لاتا ہے ۔

یا پھر یہ ہے کہ سب شیطان نہیں بلکہ ان میں صرف سرکش شیطان ہی جکڑے جاتے ہیں جیسا کہ کئی ایک روایات میں وارد ہے جوکہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے ۔

اوریا پھر اس سے شر اور معاصی کی کمی مراد اور مقصود ہے ، اور یہ سب محسوس کرتے ہیں کہ رمضان میں معاصی کا وقوع پہلے کی بنسبت کم ہوجاتا ہے ، اور پھر یہ بھی لازم نہیں کہ جب سب شیطانوں کو بھی جکڑدیا جائے تومعاصی اور شر کا وقوع نہ ہو، کیونکہ اس کے شیطانوں کے علاوہ اور بھی کئی اسباب ہیں ، مثلا نفوس خبیثۃ اور بری اور گندی عادات اوراسی طرح انسانوں میں

سے شیطان ۔ اھ ۔ فتح الباری ۔

واللہ تعالی.